نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آلو کی فصل کی برداشت سے متعلق سفارشات جاری کر دیں

لاہور25 جنوری2023(   ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ آلو پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں گندم، چاول اور مکئی کے بعد چوتھی بڑی فصل ہے اور پاکستان میں یہ تھوڑے عرصہ میں پک کر تیار ہونے والی نقد آور اور نفع بخش فصل ہے۔ ہمارے ملک میں آلو کی تین فصلیں لی جاتی ہے میدانی علاقوں میں دو فصلیں یعنی موسم بہار اور موسم خزاں اور پہاڑی علاقوں میں صرف ایک فصل گرمی کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب کے میدانی علاقوں میں موسم خزاں میں کاشت کی جانے والی **آلو کی فصل کی برداشت جنوری کے دوسرے عشرے سے لیکر 15 فروری یعنی بوائی کے 100 تا 120 دن کے بعد کی جاتی ہے۔ کاشتکار اس مرحلہ پر** بیمار پودوں کو آلو سمیت اکھاڑ کر دبا دیں اور اسی طرح غیر اقسام کے پودوں کو بھی نکال دیا جائے۔ فروری کے شروع میں جب سست تیلے کا حملہ شروع ہو تو فصل کی بیلیں کاٹ دی جائیں۔ 10 سے 15 دن بعد آلو اکھاڑ کر چھانٹی کریں اور بیج کے سائز (35 یا 55 ملی میٹر) کے آلو صاف ستھری بوریوں یا کریٹوں میں بھر کر کولڈ سٹوریج میں رکھ دیئے جائیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ آلو کی برداشت کا مرحلہ بہت اہم گردانا جاتا ہے کیونکہ اس کی معیاری پیداوار کے حصول پر کاشتکار کی ساری محنت کا دارومدار ہوتا ہے۔ اس مرحلہ پر کسی قسم کی سستی یا کوتاہی سے پیداوار میں کمی کے علاوہ کوالٹی پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کاشتکار آلو کی برداشت اور سنبھال کے دوران فصل کو اُس وقت برداشت کریں جب بیلیں پیلی ہونی شروع ہو جائیں اور زمین پر گرنے لگیں۔ آلو کی بیلیں برداشت سے 15 روز قبل کاٹ کر وٹوں کے اوپر ڈالنے سے آلو کی فصل تیلے اور وائرس کے اثرات سے محفوظ ہو جاتی ہے اور تیار آلو کی جلد بھی سخت ہو جاتی ہے۔ آلو کی برداشت سے 15 دن قبل فصل کو پانی لگانا بند کر دیں تا کہ زمین میں زیادہ نمی برداشت کے دوران مشکلات پیدا نہ ہو سکیں اور برداشت کیے ہوئے آلو کے ساتھ زیادہ مٹی چپکنے کا باعث اس کی کوالٹی بھی خراب نہ ہو سکے۔

☆☆☆☆